75

أربعون حديثا فى اسباب اللعنة

قال رسول الله ﷺ: نضّر الله امرأً سمع منّا شيئًا فبلّغه كما سمعه

أربعين

احکام و مسائل لعنت



تالیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

قال رسول اللہ ﷺ:

نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَأً سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَبَلَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ

75

سلسلة اربعينات الحديث النبوي

أربعون حديثا

في اسباب اللعنة

اربعین

اسبابِ لعنت

تالیف:

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ:

حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

نام کتاب: ارْبعینِ اسبابِ لعنت

تألیف: ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابومومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰہِ بِإِذْنِہٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَھُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحَابَتِہٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْھِمْ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِیْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۙ﴿۵۲﴾﴾ [الشورى: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقینا لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۶۷﴾﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہورہی ہے لوگوں تک بے کم وکاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کرلیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنالیتے۔

---

1. فتح القدير : 488/1۔
2. صحيح بخاری، کتاب التفسير، رقم : 4612۔

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔۔ الآیۃ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3-4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّيْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرْقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهٗ بِهٖ نَبِيَّهٗ ﷺ، وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهٗ بِهٖ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهٖ لِيُؤَدِّيَهٗ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ“[1]

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰى يُبَلِّغَهٗ غَيْرَهٗ۔۔۔))[2]

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچا دے......۔“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهٗ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ۔۔۔))

---

1. معرفة علوم الحديث، ص : 63۔
2. سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

"هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔"[1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرَوْنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ .))[2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص: 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص: 31۔

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

''میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔''

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ''فِيْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ''وَكُنْتُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا'' کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ''قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ'' کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ''كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور نا قابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ''اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ'' کے نام سے کتب مرتب کردیں۔

الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووى، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقى : 271/2، برقم : 1727۔

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبداللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبداللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبدالرحمٰن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ إِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ"، حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبدالرحمٰن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبدالعظیم بن عبدالقوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّة"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ"، ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِي السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبدالرحمٰن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ کتب اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقّر مجلّہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَـعِيْنَات جمع کی ہیں۔ ”أَلْاَرْبَـعُوْنَ فِی أَسْبَابِ اللَّعْنَةِ“ زیورِ طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وكتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِيْنُهُ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ . اَمَّا بَعْدُ!

لوگوں کی گزرگاہ میں گندگی پھیلانا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴾ (النساء : 118)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ نے اس پر لعنت کی ہے، اور اس نے کہا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ ضرور لے کر رہوں گا۔''

حدیث 1

((عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: مَنْ سَلَّ سَخِيْمَتَهُ عَلَى طَرِيْقٍ مِنْ طُرُقِ النَّاسِ الْمُسْلِمِيْنَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرماتے ہیں، میں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے گندگی کو مسلمانوں کے راستوں میں سے کسی راستے پر پھینکا اس پر اللہ اور اس کے فرشتوں سمیت تمام لوگوں کی لعنت ہے۔''

[1] مستدرك حاكم : 186/1، معجم صغير للطبراني : 18/2، مجمع الزوائد : 204/1۔ حاکم نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

حدیث 2

((وَعَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِتَّقُوْا اللَّاعِنَیْنِ، اَلَّذِیْ یَتَخَلّٰی فِی طَرِیْقِ النَّاسِ، أَوْفِی ظِلِّهِمْ.))❶

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان دو چیزوں سے بچو جو لعنت پر ابھارنے والی ہیں۔ ایک لوگوں کے راستے میں قضائے حاجت کرنا، دوسری ان کے سائے کی جگہ میں قضائے حاجت کرنا۔''

حدیث 3

((وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِتَّقُوْا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَةَ: اَلْبَرَازَ فِی الْمَوَارِدِ، وَقَارِعَةِ الطَّرِیْقِ، وَالظِّلِّ.))❷

''اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان تینوں کاموں سے بچو جو باعث لعنت ہیں۔ ایک پانی کے گھاٹ میں بول و براز کرنا، دوسرا شاہراہ عام پر کرنا اور تیسرا سائے کے نیچے بول و براز کرنا۔''

قضائے حاجت کے دوران باتیں کرنا

حدیث 4

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا تَغَوَّطَ

---

❶ صحیح مسلم، کتاب الطهارة، رقم: 618.

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الطهارة، رقم: 26۔ محدث البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

الـرَّجُلان فَـلْيَتَوارَ كُلُّ واحِدٍ مِنْهُما عَنْ صَاحِبِهِ ، وَلَا يَتَحَدَّثَا ، فَإِنَّ اللّٰهَ يَمْقُتُ عَلَى ذٰلِكَ .)) [1]

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب دو آدمی قضائے حاجت کے ارادہ سے جائیں تو ایک اپنے دوسرے ساتھی سے پردہ میں رہے۔ اور قضائے حاجت کے دوران آپس میں باتیں نہ کریں، ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔''

زمین کے نشانات اور حدود بدلنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ اُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴾ (هود : 60)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور روز قیامت کو بھی (لگی رہے گی۔) آگاہ رہو! بے شک (قوم) عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ خبردار! دوری ہے ہود کی قوم عاد کے لیے۔''

حدیث 5

((وَعَـنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ، قَالَ: قَالَ: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ .)) [2]

''اور سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: زمین کے نشانات وحدود بدلنے والے پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔''

[1] سنن أبوداؤد، كتاب الطهارة، رقم : 15، سنن ابن ماجة، رقم : 342، بلوغ المرام، رقم : 82۔ ابن سکن اور ابن قطان نے اسے ''صحیح'' قرار دیا ہے۔

[2] صحيح مسلم، كتاب الاضاحى، رقم :5124.

قوم لوط کا فعل بد

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ۙ﴾ (النساء: 118)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اس (دنیا) میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی، اور برا ہے وہ انعام جو دیا جائے۔''

حدیث 6

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ ، اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ تُخُوْمَ الْاَرْضِ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ تَوَلّٰى غَيْرَ مَوَالِيْهِ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ كَمَّهَ اَعْمٰى عَنِ السَّبِيْلِ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ وَقَعَ عَلٰى بَهِيْمَةٍ ، لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ۔ قَالَهَا ثَلَاثًا .))[1]

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ ایسے شخص پر لعنت کرے جس نے زمین کے نشانات بدلے، اللہ تعالیٰ ایسے آدمی پر لعنت کرے، جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا، اللہ ایسے غلام پر لعنت کرے جس نے اپنے آقا کے علاوہ کسی دوسرے کو اپنا مالک بنایا، اللہ ایسے شخص پر لعنت کرے جس نے اندھے کو رستے سے بھٹکا دیا، اللہ ایسے شخص پر لعنت کرے جس نے چوپائے سے بدفعلی کی اور اللہ ایسے شخص پر لعنت کرے جس

---

[1] مستدرك الحاكم، كتاب الحدود: 4/356، الفتح الربانی، رقم: 10015۔ شیخ شعیب نے اس کی سند کو ''جید'' کہا ہے۔

نے قومِ لوط والا فعل کیا، یہ بت آپ ﷺ نے تین بار ارشاد فرمائی۔''

غیر شرعی لباس پہننا

حدیث 7

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: سَيَكُوْنُ فِيْ آخِرِ أُمَّتِيْ نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ عَلَى رُؤُوْسِهِنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْعَنُوْهُنَّ فَإِنَّهُنَّ مَلْعُوْنَاتٌ.))[1]

''سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ نے فرمایا: عنقریب میری امت میں ایسی عورتیں ہوں گی جو لباس تو پہنتی ہوں گی مگر پھر بھی ننگی ہوں گی، ان کے سر بختی اونٹ کی جھکی ہوئی کوہان کی طرح ہوں گے۔ ان پر لعنت بھیجو، یہ لعنت کی گئی ہیں۔''

اندھے کو راستے سے بھٹکانا

حدیث 8

(وَعَنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما اَنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ كَمَّهَ الْاَعْمٰى عَنِ السَّبِيْلِ.))[2]

''اور سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

---

[1] مسند احمد، رقم: 7083، مجمع الزوائد، كتاب اللباس: 5/137، صحيح الترغيب والترهيب، رقم: 2/2018.

[2] مسند احمد: 1/317، الادب المفرد، للبخاری، رقم: 892، صحيح ابن حبان، رقم: 53۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ایسے آدمی پر لعنت کی ہے جس نے اندھے کو راستے سے بھٹکایا۔''

مسلمان کی طرف اسلحے سے اشارہ کرنا

حدیث 9

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ، فَذَکَرَ اَحَادِیث مِنْهَا: وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا یُشِیرُ اَحَدُکُمْ اِلَی اَخِیهِ بِالسِّلَاحِ ، فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِی اَحَدُکُمْ لَعَلَّ الشَّیْطَانَ یَنْزِعُ فِی یَدِهٖ، فَیَقَعُ فِی حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ .)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رسول اللہ ﷺ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی اپنے بھائی کی طرف اسلحہ سے اشارہ نہ کرے کیونکہ اس کو معلوم نہیں کہ وہ ہتھیار اس کے ہاتھ سے نکل کر دوسرے کو نقصان پہنچا دے اور وہ جہنم کے گڑھے میں گر جائے۔''

کفن چوری کرنا

حدیث 10

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَعَنَ اللّٰهُ الْمُخْتَفِی وَالْمُخْتَفِیَةَ .)) [2]

---

[1] صحیح مسلم کتاب البر والصلة، رقم :6668.

[2] السنن الکبریٰ للبیهقی : 8/270، صحیح الجامع الصغیر، رقم : 5162، سلسلة الاحادیث الصحیحة، رقم :2148.

''اور سیدہ کائنات حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کفن چور مرد اور کفن چور عورت پر لعنت کی ہے۔''

شراب پینا اور بلاوجہ لعنت بھیجنا

حدیث 11

((وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا اسْتَحَلَّتْ أُمَّتِى خَمْسًا فَعَلَيْهِمُ الدِّمَارُ: إِذَا ظَهَرَ التَّلَاعُنُ، وَشَرِبُوْا الْخَمْرَ، وَلَبِسُوْا الْحَرِيْرَ، وَاتَّخَذُوْا الْقِيَانَ، وَاكْتَفَى الرِّجَالُ بِالرِّجَالِ وَالنِّسَاءُ بِالنِّسَاءِ.))[1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میری امت پانچ چیزوں کو حلال کر دے گی تو ان پر تباہی و بربادی ہوگی۔ جب لعن طعن عام ہو جائے، شراب پئیں، ریشم پہنیں، گانے والی عورتوں رکھ لیں اور آدمی اپنی جنسی خواہش پوری کرنے کے لیے آدمی کو کافی سمجھے اور عورت عورت کو کافی سمجھے۔''

شراب پلانا اور اس کا کاروبار

حدیث 12

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِى الْخَمْرِ

[1] الترغيب والترهيب: 3/98، 267، كنز العمال، رقم: 38498- علامہ ہندی نے اسے ''حسن لغیرہ'' قرار دیا ہے۔

عَشْرَةً، عَاصِرَهَا وَمُعْتَصِرَهَا وَشَارِبَهَا وَحَامِلَهَا وَالْمَحْمُوْلَةَ اِلَيْهِ وَسَاقِيْهَا وَبَايِعَهَا وَآكِلَ ثَمَنِهَا وَالْمُشْتَرِى لَهَا وَالْمُشْتَرَاةَ لَهُ.))❶

''اور سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شراب کے بارے میں دس افراد پر لعنت کی: کشید کرنے والے، کشید کروانے والے، پینے والے، اٹھانے والے، جس کے لیے اٹھائی جائے، پلانے والے، بیچنے والے، اس کی قیمت کھانے والے، خریدنے والے اور جس کے لیے خریدی جائے۔''

رشوت لینا اور دینا

حدیث 13

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم الرَّاشِيْ وَالْمُرْتَشِيْ.))❷

''اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والے اور رشوت لینے والے دونوں پر لعنت کی ہے۔''

جانور کے منہ پر مارنا

حدیث 14

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم مَرَّ عَلَيْهِ حِمَارٌ قَدْ وُسِمَ فِيْ

---

❶ سنن الترمذی، کتاب البیوع، رقم: 1295، سنن ابن ماجة، رقم: 3381۔ محدث البانی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الأحکام، رقم: 1337۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

وَجْهِهٖ فَقَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ الَّذِیْ وَسَمَهُ .)) [1]

''اور سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک گدھا گزرا جس کے منہ پر داغ دیا گیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اس کو داغا ہے اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے۔''

دنیا سے اندھی محبت

حدیث 15

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ یَقُوْلُ: إِنَّ الدُّنْیَا مَلْعُوْنَةٌ، مَلْعُوْنٌ مَا فِیْهَا اِلَّا ذِکْرَ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ، أَوْ عَالِمًا أَوْ مُتَعَلِّمًا .)) [2]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے: بے شک دنیا لعنت کی گئی ہے اور جو کچھ اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے۔ سوائے اللہ کے ذکر کے اور سوائے اس کے جس کو اللہ تعالیٰ دوست رکھے اور سوائے عالم کے اور (دین) سیکھنے والے کے۔''

حلالہ کرنا اور کرانا

حدیث 16

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُحَلِّلَ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب اللباس، رقم: 5552.

[2] سنن ابن ماجه، کتاب الزهد، رقم: 4112، سلسلة الصحیحة، رقم: 2797.

وَالْمُحَلَّلَ لَهُ .)) ❶

''اور سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے کیا جائے دونوں پر لعنت کی ہے۔''

سود کھانا اور کھلانا

حدیث 17

((وَعَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبٰو، وَمُوْكِلَهُ، وَكَاتِبَهُ، وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ .)) ❷

''اور سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور کھلانے والے اور اس کے تحریر کرنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت کی ہے اور ارشاد فرمایا: یہ سب (لعنت میں) برابر ہیں۔''

قصاص کی راہ میں رکاوٹ بننا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ ﴾ (البقرة: 179)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور اے عقل والو! تمھارے لیے قصاص لینے ہی میں زندگی ہے۔''

حدیث 18

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ

---

❶ سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، رقم: 1934، 1935، مصنف ابن ابی شیبه: 4/295، المشكاة، رقم: 3296۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ صحيح مسلم، كتاب المساقاة، رقم: 4093.

قُتِلَ فِی عِمِّیًا اَوْ فِی رِمِّیًا تکُونُ بَیْنَهُمْ بِحَجَرٍ اَوْ سَوْطٍ أَوْ بِعصا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خطأَ، وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فقَوَدُ یَدِهِ، فَمَنْ حَالَ بَیْنَهُ وَبَیْنَهُ فَعلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ، لَا یُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ.)) [1]

''اور سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص ہنگامے میں مارا گیا یا پتھر، کوڑے، لکڑی مارنے کی وجہ سے مر گیا تو اس کی دیت قتل خطا کی دیت ہے اور جو جان بوجھ کر قتل کیا گیا، اس میں قصاص ہے اور جو کوئی اس کے قصاص لینے کی راہ میں رکاوٹ بنا، اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے اس سے فرض و نفل کوئی عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔''

حیوان کا مثلہ کرنا

حدیث 19

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ: لَعَنَ النَّبِیُّ ﷺ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَیْوَانِ.)) [2]

''اور سیدنا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حیوان کا مثلہ کرنے والے پر لعنت کی ہے۔''

---

[1] سنن نسائی، کتاب القسامة، رقم: 4707، سنن ابی داؤد، کتاب الدیات، رقم: 4591۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] صحیح بخاری، کتاب الصید، رقم: 5515.

مسلمان کے عہد و امان توڑنا

حدیث 20

((وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ذِمَّةُ الْمُسْلِمِيْنَ وَاحِدَةٌ يُسْعٰى بِهَا أَدْنَاهُمْ ، فَمَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ .))[1]

''اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اور مسلمانوں کا ذمہ (قول و واقرار کسی کو پناہ دینا) ایک ہے، سب سے ادنی (کم رتبے والا) مسلمان امان دے سکتا ہے جس نے کسی مسلمان کے عہد و امان کو توڑا اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کی فرضی و نفلی کوئی عبادت قبول نہیں کی جائے گی۔''

والدین کی نافرمانی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٦١﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ﴾ (البقرة: 161، 162)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر ہی تھے تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ وہ اس (لعنت) میں ہمیشہ رہیں گے، نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: 3331.

جائے گا اور نہ انھیں مہلت دی جائے گی۔"

حدیث 21

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَرْغَبُوْا عَنْ آبَائِكُمْ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ اَبِيْهِ فَهُوَ كُفْرٌ.)) [1]

"اور سیدنا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے آباء سے منہ نہ موڑو جس نے اپنے باپ سے اعراض کیا تحقیق اس نے کفر کیا۔"

حقیقی والد کو چھوڑ کر کسی غیر کی طرف نسبت کرنا

حدیث 22

((عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِیْ وَقَّاصٍ يَقُوْلُ: سَمِعَ أُذُنَادَيَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُوْلُ: مَنِ ادَّعٰى اِلَى غَيْرِ اَبِيْهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهُ غَيْرُ اَبِيْهِ، فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ.)) [2]

"اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے کانوں نے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرما رہے تھے: جس نے جانتے ہوئے اپنی نسبت غیر باپ کی طرف کی تو اس پر جنت حرام ہے۔"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو برا بھلا کہنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ۙ﴾ (۶۴)

(الاحزاب: 64)

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الإيمان رقم: 218.

[2] صحيح مسلم، كتاب الإيمان، رقم: 219.

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی اور ان کے لیے بھڑکتی آگ تیار کی ہے۔‘‘

حدیث 23

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ سَبَّ اَصْحَابِیْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ)) [1]

’’اور سیدنا حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے صحابہ کو گالی دی، اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔‘‘

حدیث 24

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَسُبُّونَ أَصْحَابِی فَقُولُوا: لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى شَرِّكُمْ.)) [2]

’’اور حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو میرے اصحاب کو برا بھلا کہتے ہوں تو کہو اللہ کی لعنت ہو تمہارے شر پر۔‘‘

والدین پر لعنت بھیجنا

حدیث 25

((وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 2340.
[2] سنن الترمذی، كتاب المناقب، رقم: 3866.

وَالِدَيْهِ .))[1]

''اور حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر لعنت کرے جس نے اپنے ماں باپ پر لعنت کی۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝﴾ (النور : 63)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اس (بات) سے ڈریں کہ انھیں کوئی آزمائش آپڑے یا انھیں دردناک عذاب لے آلے۔''

حدیث 26

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَجُعِلَ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلٰى مَنْ خَالَفَ اَمْرِي .))[2]

''اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ میری مخالفت کرنے والے پر ذلت اور رسوائی مسلط کردیتا ہے۔''

قرآنی اور شرعی احکامات کی تاویلات باطلہ کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ؔ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الاضاحى، رقم: 5124.

[2] مسند احمد 50/2، رقم: 5114۔ احمد شاکر نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝﴾ (آل عمران : 7)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی جس میں کچھ آیات محکم (واضح) ہیں جو اس کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور کچھ دوسری متشابہات (غیر واضح) ہیں، پھر جن لوگوں کے دل میں ٹیڑھ ہے وہ ان میں سے انھی آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو متشابہ (غیر واضح) ہیں، ان کا مقصد محض فتنے اور تاویل کی تلاش ہوتا ہے، حالانکہ اللہ کے سوا کوئی بھی ان کی تاویل نہیں جانتا، اور جو لوگ علم پختہ ہیں وہ کہتے ہیں: ہمارا ان (متشابہات) پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔''

حدیث 27

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ وَلَعَنْهُمُ اللّٰهُ وَكُلُّ نَبِيٍّ يُجَابُ: اَلزَّائِدُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ .))[1]

''اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھ آدمیوں پر میں نے اور اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور ہر نبی کی دعا قبول ہوتی ہے۔ اللہ کی کتاب (یعنی قرآن مجید) میں زیادتی کرنے والا۔''

غیر اللہ کے لیے ذبح کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ

[1] صحيح ابن حبان، رقم: 5719/7، سنن ترمذی، رقم: 2154، مشكوة المصابيح، رقم: 109۔ ابن حبان نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾ (البقرة : 173)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ’’اللہ نے تو تم پر صرف مردار، خون خنزیر کا گوشت اور وہ چیز حرام کی ہے جس پر اللہ کے سوا کسی کا نام پکارا جائے، پھر جو شخص مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکشی کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔‘‘

حدیث 28

((وَعَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ .)) [1]

’’اور سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اور اللہ تعالیٰ ایسے شخص پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا۔‘‘

جانور سے بدفعلی کرنا

حدیث 29

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ وَقَعَ عَلٰى بِهِيْمَةٍ .)) [2]

’’اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اور جانور سے بدفعلی کرنے والے پر اللہ نے لعنت کی ہے۔‘‘

---

1. صحيح مسلم، كتاب الأضاحى، رقم: 5124.
2. مسند احمد: 317/1، مستدرك حاكم: 356/4۔ شیخ شعیب نے اسے ’’حسن‘‘ کہا ہے۔

بدعت جاری کرنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ هُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴾ (الكهف : 104)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جن کی سعی دنیاوی زندگی میں اکارت گئی، جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔''

حدیث 30

((وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: مَا عِنْدَنَا شَيْءٌ إِلَّا كِتَابُ اللّٰهِ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَائِرٍ إِلَى كَذَا ، مَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا ، أَوْ آوَى مُحْدِثًا ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ، لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ .)) [1]

''اور سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس (تحریری شکل میں) قرآن مجید اور نبی اکرم کے اس صحیفے کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ مدینہ عیر سے لے کر فلاں جگہ تک حرم ہے۔ جس شخص نے اس میں کوئی بدعت جاری کی یا بدعتی ظالم کو جگہ دی اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اس کی نفلی عبادت قبول ہوگی نہ ہی فرضی۔''

---

[1] صحيح بخاری، كتاب فضائل المدينة، رقم: 1869.

صاحب اقتدار کا ظلم و ستم کرنا

حدیث 31

((وَعَنْ اَبِیْ بَرْزَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلْاُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشٍ ـ ثَلَاثًا ـ مَا فَعَلُوْا ثَلَاثًا: مَا حَكَمُوْا فَعَدَلُوْا، وَاسْتُرْحِمُوْا فَرَحِمُوْا، وَعَاهَدُوْا فَوَفَوْا، فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ مِنْهُمْ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ .)) [1]

''اور حضرت ابو برزہ سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (3 بار) ارشاد فرمایا: امراء قریش سے ہوں گے، امراء قریش سے ہوں گے، امراء قریش سے ہوں گے۔ جوانہوں نے کیا۔ یہ بات آپ نے تین مرتبہ کہی۔ جب تک وہ فیصلہ کریں تو انصاف کریں، اور ان سے شفقت و مہربانی طلب کی جائے تو وہ رحم کریں، اور جب عہد کریں تو پورا کریں۔ جو ان میں سے یہ (تین کام) نہ کرے اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت۔''

رسول اللہ ﷺ کو اذیت دینا

حدیث 32

((وَعَنْ خُفَافِ بْنِ إِيمَاءِ بْنِ رَحَضَةَ الْغِفَارِیْ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الصُّبْحَ وَنَحْنُ مَعَهٗ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهٗ من الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ، قَالَ: لَعَنَ اللّٰهُ لِحْيَانًا، وَرِعْلًا، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ عَصَتِ

[1] مسند احمد: 421/4، رقم: 19782۔ شیخ شعیب نے اسے ''صحیح لغیرہ'' کہا ہے۔

اللّٰهِ وَرَسُوْلَهٗ، اَسْلَمُ سَالَمَهَا اللّٰهُ، وَغِفَارُ غَفَرَ اللّٰهُ لَهَا، ثُمَّ وَقَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ سَاجِدًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَرَاءَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ اَنَا لَسْتُ قُلْتُهٗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ قَالَهٗ .))[1]

''اور حضرت خفاف بن ایماء غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی اور ہم آپ کے ساتھ تھے۔ جب آخری رکعت سے آپ نے اپنا سر اٹھایا تو ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ (قبیلہ) لحیان، رعل، ذکوان اور عصیہ پر لعنت کرے۔ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی ہے۔ (قبیلہ) اسلم کو اللہ سلامت رکھے، اور (قبیلہ) غفار کو اللہ تعالیٰ معاف فرما دے، (یہ کہہ کر) پھر آپ سجدہ میں چلے گئے اور سلام پھیرنے کے بعد آپ نے لوگوں کو ارشاد فرمایا: اے لوگو! یہ (کلمات) میں نے نہیں کہے بلکہ اللہ تعالیٰ نے کہے ہیں۔''

قطع رحمی کرنے کی مذمت

حدیث 33

((وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَيْسَ شَئٌ اُطِيْعُ اللّٰهَ فِيْهِ اَعْجَلَ ثَوَابًا مِنْ صِلَةِ الرَّحِمِ وَلَيْسَ شَئٌ اَعْجَلَ عِقَابًا مِنَ الْبَغْيِ وَقَطِيْعَةِ الرَّحِمِ، وَالْيَمِيْنُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعِ .))[2]

''اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشا دفرمایا: اللہ تعالیٰ کے جن احکام کی اطاعت کی جاتی ہے، ان میں صلہ رحمی سے جلد، کسی شے

---

[1] مسند احمد، رقم: 16570۔ شیخ حمزہ زین اور شیخ شعیب نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 978.

کا بدلہ نہیں ملتا اور ظلم اور قطع رحمی سے جلد، کسی چیز پر سزا نہیں ملتی اور جھوٹی قسم، علاقوں کو ویران کر دیتی ہے۔‘‘

قطع رحمی کرنے والا جنت سے محروم

حدیث 34

((وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ .)) [1]

’’اور سیدنا جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: قطع (رحمی) کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔‘‘

ظلم وستم کا برا انجام

حدیث 35

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .)) [2]

’’اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ظلم قیامت کے دن کئی ظلمتیں (تاریکیاں) ہوں گی۔‘‘

پاک دامن عورت پر تہمت لگانا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي

[1] صحيح بخاری، كتاب الأدب، رقم: 5984.
[2] صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والأدب، رقم: 6577.

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٢٣﴾ (النور : 23)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''جو لوگ بھولی بھالی، پاک دامن اور باایمان عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں وہ دنیا و آخرت میں ملعون ہیں اور ان کے لیے بہت بھاری عذاب ہے۔''

حدیث 36

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الشِّرْكُ بِاللّٰهِ، وَالسِّحْرُ، وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِی حَرَّمَ اللّٰهُ إِلَّا بِالْحَقِّ، وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ وَأَكْلُ الرِّبٰو، وَالتَّوَلِّی يَوْمَ الزَّحْفِ، وَقَذْفُ الْمُحْصِنَاتِ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سات ہلاک کر دینے والے گناہوں سے بچو۔ یعنی جن سے ایمان تباہ ہو جاتا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سوال کیا وہ کون کون سے گناہ ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے ساتھ شرک، جادو، جس جان کا قتل اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اسے ناحق قتل کرنا، یتیم کا مال کھانا، سود کھانا، لڑائی کے دن دشمن کو پشت دکھانا (بھاگ جانا) اور پاکدامن، نیک سیرت اور ایمان والی عورت پر تہمت لگانا۔''

مرد و زن کا ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا

حدیث 37

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

[1] صحيح مسلم، كتاب الايمان، رقم: 262.

الْـمُتَشَبِّهِيْـنَ مِـنَ الـرِّجَـالِ بِـالـنِّسَاءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ .)) [1]

''اور سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں، اور ایسی عورتوں پر لعنت کی جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں۔''

حدیث 38

((وَعَـنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَـالَ: لَـعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: الرَّجُلَ يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْأَةِ، وَالْمَرْأَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ .)) [2]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے ایسے مرد پر جو عورت جیسا لباس پہنے اور ایسی عورت پر جو مردوں جیسا لباس پہنے۔''

گانا اور موسیقی سننا

حدیث 39

((وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: صَوْتَانِ مَـلْـعُـوْنَـانِ فِـی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، مِزْمَارٌ عِنْدَ نِعْمَةٍ، وَرَنَّةٌ عِنْدَ مُصِيْبَةٍ .)) [3]

---

1. صحیح بخاری، کتاب اللباس، رقم: 5885.
2. سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: 4098، مسند احمد: 325/2، مستدرك حاكم: 194/4۔ امام حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح قرار دیا ہے اور امام ذہبی نے ان کی موافقت کی ہے۔
3. صحیح الترغیب والترهيب: 381/3، رقم: 3527.

''اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دو آوازیں دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی ہیں، خوشی کے وقت گانا اور موسیقی اور مصیبت کے وقت چیخنا چلانا۔''

قبروں کو سجدہ گاہ بنانا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۖ وَمَن يَلْعَنِ اللّٰهُ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ نَصِيرًا ﴿٥٢﴾﴾ (النساء : 52)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے تو اس کے لیے آپ قطعاً کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔''

حدیث 40

((وعَنْ عائِشَةَ رضي الله عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ: لَعَنَ اللّٰهُ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارَى، اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ أَنْبِيَاءِهِمْ مَسَاجِدًا.)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الموت میں ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

[1] صحيح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: 1330.

فہرست احادیثِ نبویہ

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم۔

2: الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخاری، ومعه فتح الباری، المكتبة السلفية، دارالفكر، بيروت۔

3: الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذی، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابی الجلبی، القاهرة، 1398هـ۔

4: السنن لأبی داود سليمان بن الأشعث السجستانی (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة۔

5: السنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينی، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة۔

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامی، بيروت، 1398هـ۔

7: السنن لأبي عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب النسائی (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض۔

8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانی، طبعة مكتبة المعارف، الرياض۔

9: صحيح الجامع الصغير للألبانی، طبعة المكتب الإسلامی۔

10: صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحياء التراث، بيروت۔

11: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمی، منشورات دار الكتاب العربی، بيروت، 1402هـ۔

12: مشكوٰة المصابيح للتبريزی، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بيروت۔